بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

دنیا مین ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نکیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا

چو گویم با تو گر آئی چہ اور قادیان بینی	بدر رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸	دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی
سلسلۃ الجدید جلد ا نمبر ۴۱	۲ ذیقعد ۱۳۲۳ھ علےٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۰۵ء عیسوی	سلسلۃ القدیم جلد ۴ نمبر ۴۵
ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان	ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ	آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

قیمت سالانہ

والیان ریاست	۳؎
معاونین برضائے خود	عـلہ / صہ / ے

عام قیمت

	قیمت پیشگی	مابعد
سالانہ	عہ	ے؍
ششماہی	عہ؍	صہ؍
سہ ماہی	۱۲؍	۱۴؍
یک ماہ		۶؍
فی پرچہ	ا؍	۲؍

نمونہ کا پرچہ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجا جائیگا پیشگی قیمت درخواست کیساتھ بذریعہ منی آرڈر یا پہلا پرچہ بذریعہ وی پی وصول ہونی چاہیے باقی صورتون مین قیمت مابعد کے حساب سے محسوب ہوگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا ❊ مصطفیٰ مارا امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم ❊ ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست ❊ بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام ❊ دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن ❊ جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام ❊ ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست ❊ زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود ❊ آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال ❊ وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست ❊ ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد ❊ ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است ❊ منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندر است ❊ منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین ❊ آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست ❊ ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک نمے دوری ازان عالیجناب ❊ نزد ما کفر است خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوئم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کیوقت انکا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوئم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عُسر اور یُسر اور نعمت و بلا مین اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بحالت رضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اسپر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقات اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

دنیا مین ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نکیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی ظاہر کر دے گا

چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار
دوا مینی شفا میبی مرض دارالامان مینی | بدر رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۹ | چو نعیم باتو گرائی چہ ادر قادیان بینی

سلسلۃ الجدید جلد ۱ نمبر ۱۴ | ۲ ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۰۵ء عیسوی | سلسلۃ القدیم جلد ۴ نمبر ۴۵

ای جہان منتظر خوش باش کآمد ولستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

قیمت سالانہ

سیت والیان ریاست ۵۰
سعادتمند ہر ضلع کے عنہ
خود ص

عام قیمت

	قیمت پیشگی	مابعد
سالانہ	عہ/	ے/
ششماہی	عہ/	عہ ۱۰ آر
سہ ماہی	۱۲ آر	۱۴ آر
یک ماہ		۶ آر
فی پرچہ	۱ آر	۲ آر

نمونہ کا پرچہ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجا جائیگا۔ پیشگی قیمت درخواست کیساتھ بذریعہ منی آرڈر یا پہلا پرچہ بذریعہ وی پی وصول ہونی چاہیے باقی صورتوں مین قیمت مابعد کے حساب سے محسوب ہوگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفی ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم
آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادہ عرفان ما از جام اوست
آں رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابی کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آں نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد — ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندور است — منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیا است
یکند مے دوری ازاں عالیجناب — نزد ما کفر است خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کیوقت انکا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالی کے احسانون کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلاء مین اللہ تعالی کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہرحالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اسپر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خدا تعالیٰ کی تازہ وحی

۲۶ دسمبر ۱۹۰۵ء - یا قمرُ یا شمسُ اَنتَ مِنّی وَ انا مِنکَ۔

ترجمہ - اے چاند - اے سورج - تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔

فرمایا۔ اس الہام میں خدا تعالیٰ نے ایک دفعہ اپنے آپ کو سورج فرمایا ہے اور مجھے چاند۔ اور دوسری دفعہ مجھے سورج فرمایا ہے اور اپنے آپ کو چاند۔ یہ ایک لطیف استعارہ ہے۔ جس کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ نے میری نسبت یہ ظاہر فرمایا ہے۔ کہ میں ایک زمانہ میں پوشیدہ تھا۔ اور اس کی روشنی کے انعکاس سے میں ظاہر ہوا اور پھر فرمایا کہ ایک زمانہ میں وہ خود پوشیدہ تھا۔ پھر وہ روشنی جو مجھے دی گئی۔ اس روشنی نے اس کو ظاہر کیا۔ یہ ایک مشہور مسئلہ ہے۔ کہ نور القمر مستفاض من نور الشمس۔ یعنی چاند کا نور سورج کے نور سے فیض حاصل کرنیوالا ہے۔ پس اس الہام میں اول خدا تعالیٰ نے اپنے تئیں سورج قرار دیا۔ اور اس کے انوار اور فیوض کے ذریعہ سے مجھ میں نور پیدا ہونا بیان فرمایا۔ اس لئے میں قمر کہلایا۔ پھر چونکہ میری روشنی سے جو مجھے دی گئی اس کا نام روشن ہوا۔ اس لئے اس بنا پر مجھے سورج قرار دیا گیا اور خدا تعالیٰ نے اپنے آپ کو قمر قرار دیا۔ کیونکہ وہ میرے ذریعہ سے ظاہر ہوا۔ اور اس نے اپنا زندہ وجود میرے وسیلہ سے لوگوں پر نمایاں کیا یہ شمس و قمر کا خطاب الہام کے دوسرے حصہ کی تشریح ہے کہ انت منی و انا منک۔ یہ ایک ایسی نظیر ہے۔ جو انسان کے وہم و گمان میں نہیں آسکتی۔

الہام دوم۔ انّا نبشرک بغلام۔ نافلۃ لک۔ نافلۃ من عندی۔

ترجمہ۔ ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ وہ تیرے لئے نافلہ ہے وہ ہماری طرف سے نافلہ ہے۔

۲۷ دسمبر کی صبح کو حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کا صندوق جنازہ مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ یہ پہلا بہشتی ہے۔ جو اس مقبرہ میں دفن ہوا۔ دفن کرنے سے پہلے حضرت نے بمعہ خدام جنازہ پڑھایا جس کی تحریک اس طرح سے ہوئی۔ کہ مرحوم کی زوجہ کلاں نے آج رات خواب میں مرحوم کو دیکھا۔ اور مرحوم نے فرمایا۔ کہ میرا جنازہ پڑھا جاوے۔ چنانچہ اس خواب کی تعمیل میں دوبارہ جنازہ پڑھا گیا۔

حضرت نے فرمایا۔ جنازہ بھی دعا ہے۔ خواب کو پورا کر دینا اچھا ہے۔

ہفتہ قادیان

یہ ہفتہ اس جگہ اللہ تعالیٰ کے بڑے برکات اور رحمتوں کے نزول کا ہفتہ ہے۔ کیونکہ احباب تمام مختلف شہروں کے کثرت سے جمع ہیں اور حضرت مسیح کی توجہ جماعت کے تزکیہ کی طرف بالخصوص متوجہ ہے۔ ایسے ایام میں حضرت مسیح کی خدمت میں حاضر ہونا بڑی خوش قسمتی کا موجب ہے۔ مختلف شہروں اور بستیوں کے احباب کا ایک دوسرے کے ساتھ تعارف پیدا کرنے کا بھی اعلیٰ موقعہ ہے اور اہم امور قومی کے فیصلہ کرنے کے واسطے بھی بہت عمدہ دن ہیں۔

۲۳ تاریخ سے احباب کی آمد شروع ہو گئی۔ اور ۲۵ و ۲۶ تک ایک بڑا جلسہ جمع ہو گیا۔ تمام مکانات مہمان خانہ مدرسہ۔ نیا مہمان خانہ اور مسجدیں احباب سے پر ہو گئی ہیں۔ ظہر اور عصر کی نمازیں مسجد اقصیٰ میں جمع ہوتی ہیں۔ حضرت اقدس خود بھی بڑی مسجد کو نماز کے واسطے تشریف لے جایا کرتے ہیں اور کلمات طیبات سے عاشقان زار کو سیراب کرتے ہیں۔ ۲۶ کی صبح کو آپ نے ایک بڑے مجمع میں دو گھنٹہ تک ایک مفصل تقریر کی۔ جس میں خدام کو اس طرف بہت توجہ دلائی۔ کہ اپنے آپ کو خدا کی مرضی کی راہ میں قربان کر دیں اور قرآن شریف کے پہلے رکوع کی الٓم سے لیکر مفلحون تک ایک نئی اور لطیف تقریر کی۔ جس میں یہ دکھایا کہ ان آیات میں ہدایت کا ایک خاص وعدہ ایسے لوگوں کو دیا گیا ہے جو غائب پر ایمان رکھتے ہیں۔ نماز کو قائم کرتے ہیں۔ خدا کے دئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔ خدا کی کتب پر ایمان رکھتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے واسطے ایک نئی ہدایت کا وعدہ ہے اور وہ ہدایت یہ ہے۔ کہ جو لوگ غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔ یعنی بن دیکھے خدا کی ہستی پر یقین پیدا کرتے ہیں۔ ان کو درجہ شہود عطا کیا جاتا ہے گویا وہ خدا کو دیکھ لیتے ہیں اور جو لوگ تکلف سے نماز کو کھڑا کرتے ہیں۔ ان کو نماز میں ایک لذت عطا کی جاتی ہے۔ جس سے ان کی نماز قائم ہو جاتی ہے اور جو خدا کی راہ میں کچھ دیتے ہیں۔ ان کو رفتہ رفتہ وہ درجہ عطا ہوتا ہے۔ کہ وہ سارے کے سارے خدا کے ہو جاتے ہیں اور جو خدا کی گذشتہ وحی پر ایمان لاتے ہیں ان کو یہ ترقی ملتی ہے کہ وہ خود وحی پانے کے قابل کئے جاتے ہیں۔ پھر وہ مفلحون میں شامل ہو جاتے ہیں۔ مفصل تقریر قلمبند کی گئی ہے۔ پھر انشاء اللہ تعالیٰ صاف کر کے درج اخبار کیجائے گی۔

۲۶ دسمبر کو حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کا صندوق جنازہ نکالا گیا۔ اور نئے مقبرہ بہشتی میں دفن کے واسطے شام کے قریب تمام احباب ساتھ تھے جنازہ اٹھا کر باغ میں لے گئے۔ حضرت بھی جنازہ کے ساتھ تشریف لے گئے۔ ۲۷ دسمبر کی صبح کو مولوی صاحب کا جنازہ پڑھا گیا اور نئی قبر میں صندوق رکھا گیا قبر کے پاس ۲۷ تاریخ کو ثاقب صاحب ساکن مالیر کوٹلہ نے مولوی صاحب مرحوم کے حالات پر ایک نظم حضرت کی خدمت میں پڑھ کر سنائی۔

۲۷ دسمبر ۱۹۰۵ء - نماز ظہر و عصر مسجد اقصےٰ میں جمع کر کے پڑھی گئی۔ اس کے بعد حضرت اقدس نے ایک گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے یہ ظاہر فرمایا۔ کہ ہم میں اور دیگر مسلمانوں میں کیا فرق ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے مجھے کیوں مامور کیا ہے اور ایک نئی جماعت کی بنیاد کیوں رکھی ہے۔ اس کے ضمن میں آپ نے فرمایا کہ یہ بالکل غلط ہے کہ ہمارے اور دیگر مسلمانوں کے درمیان یہی فرق ہے کہ ہم وفات مسیح کے قائل ہیں اور وہ لوگ حیات مسیح کے قائل ہیں۔ اگر صرف اتنی ہی بات ہوتی تو اس کے واسطے ایک شخص خاص کو مامور کرنے اور ایک علیحدہ جماعت بنانے کی ہرگز ضرورت نہ پڑتی ہاں یہ سچ ہے کہ یہ ایک بڑی غلطی ہے جو اسوقت مسلمانوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ اور یہ غلطی دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بعد جلد شروع ہو گئی تھی۔ اور اکثر عوام اور خواص بھی اس میں شامل تھے اور یہ خدا تعالیٰ کا ایک راز تھا۔ کہ اس نے یہ بات سب سے مخفی رکھی۔ لیکن اس میں وہ لوگ گنہگار اور خطا کار نہ تھے جو پہلے گذر گئے۔ ہاں اس زمانہ میں یہ غلطی بہت ہی بڑھ گئی ہے اور اس کا فساد بہت خوفناک ہو گیا ہے اور اس کے ذریعہ سے مذہب عیسوی کو بڑی بھاری امداد دی گئی ہے۔ اس واسطے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اس غلطی کو بھی دور کرنیکا ارادہ کیا ہے۔ کیونکہ یہ غلطی آج کل ایک اژدہا کی طرح اسلام کو کھا رہی ہے۔ اور لاکھوں مسلمان مرتد ہو کر عیسائی ہو گئے ہیں اس واسطے اس زمانہ میں اس غلطی کا دور کرنا ضروری تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس وقت وہ تمام دلائل بینہ جمع کر دئے ہیں جن سے وفات مسیح ثابت ہوتی ہے قرآن حدیث واقعہ معراج۔ تاریخ سب گواہ ہیں کہ مسیح نے وفات پائی لیکن اصل بات جس کے واسطے ہم مبعوث ہوئے ہیں وہ یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کے درمیان بہت سی غلطیاں اعتقادی اور عملی رنگ میں پڑ گئی ہیں اور انہیں روحانیت اسلامی نہیں رہی۔ صرف ایک چھلکا رہ گیا ہے۔ پس روحانیت قائم کی جائے اور سچے اسلامی عقائد پھر لوگوں کے دلوں میں بٹھائے جائیں بعض لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ آنحضرت صلعم اسی جسم عنصری کے ساتھ معراج پر گئے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ وہ صرف ایک خواب تھی لیکن دراصل یہ دونوں باتیں غلط ہیں نہ وہ عنصری جسم تھا اور نہ خواب تھی بلکہ وہ ایک لطیف بیداری تھی اور اس کے ساتھ ایک لطیف نورانی جسم تھا جس کی کیفیت کو عام لوگ نہیں سمجھ سکتے لیکن اصل اور صحیح بات یہی ہے ایسا ہی عام مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ اور آپ کی ماں کی ولادت مس شیطان سے پاک تھی۔ باقی سب کی ولادت میں مس شیطان کا حصہ ہے یہ ایک مشرکانہ اور کافرانہ عقیدہ ہے۔ ہر ایک صالح مرد اور عورت کی اولاد روح القدس سے ہوتی ہے اسمیں حضرت عیسیٰ یا مریم کی کوئی خصوصیت نہ تھی۔ لیکن چونکہ حضرت عیسےٰ پر اور اس کی ماں پر یہود نے اعتراض کیا تھا کہ یہ شخص نعوذ باللہ ولد الزنا ہے لہٰذا اس اعتراض کو دور کرنے کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ بات بیان فرمائی لیکن چونکہ ...... [illegible] (باقی انشاء اللہ تعالیٰ)

کیا حضرت امام کی طرح آپ بھی چاہتے ہیں کہ بدر جاری رہے

نئے سال کا بدر کس رنگ میں نکلے گا۔

پیارے ناظرین

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ یہ پرچہ ۱۹۰۵ء کا آخری پرچہ ہے۔ اور اس کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ۱۹۰۶ء کا پہلا پرچہ ۵- جنوری ۱۹۰۶ء کو نکلے گا۔ اور آپ کے سامنے ہر رنگ میں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو ایک ترقی کا نمونہ ہوگا۔

مدت سے احباب اس بات پر زور دے رہے تھے۔ کہ اخبار بدر کے صفحے بڑہا دئے جاویں۔ آٹھ صفحوں میں بہت ہی تھوڑا مضمون ہوتا ہے اور ساتھ ہی اس کے احباب نے یہ رائے دی تھی۔ کہ اخبار کی قیمت میں ترقی کی جاوے۔ بعض نے لکھا ہے کہ اخبار کی قیمت تین روپیہ کی جائے۔ یا اس سے بھی زیادہ۔ میں اس فکر میں تھا۔ کہ اخبار کے صفحے تو بڑہائے جائیں۔ مگر قیمت میں ایسی زیادتی نہ ہو۔ کہ غریب لوگوں کو اس کا ادا کرنا مشکل ہو جاوے بہت غور و فکر کے بعد میں اس فیصلہ پر پہنچا ہوں کہ اخبار کا حجم بجائے ۸ صفحہ کے ۱۲ صفحہ کر دیا جائے۔ یعنی موجودہ حجم سے ڈیڑہ گنا اور قیمت میں صرف ۸؍ کا اضافہ کیا جائے یعنی عام قیمت اخبار صرف ۳ سالانہ رکھی جائے اور غریبوں کے واسطے اس سے بھی کم کے واسطے کوئی سبیل نکالی جاوے اگرچہ اس حجم میں یہ رقم بہت ہی تھوڑی ہے۔ لیکن اگر خریدار دو ہزار کے قریب پیدا ہو جائیں تو اخبار اپنے خرچ سے انشاء اللہ چل سکتا ہے اور یہ کوئی بڑی تعداد نہیں۔ اگر ہر ایک خریدار کوشش کرے اور جیسا کہ گذشتہ پرچہ میں تحریک کی گئی تھی۔ پانچ نئے خریدار پیدا کرنے کیواسطے سعی کرے تو موجودہ تعداد پانچ گنی نہیں تو کیا سہ گنی بھی نہیں ہو سکتی اور اس تعداد میں کام بخوبی چل سکتا ہے۔

میں نہیں جانتا۔ کہ اس اخبار کے جاری ہونے کے وقت سب دوستوں کی کیا رائے تھی۔ کہ اس کا اجرا ضروری ہے یا نہیں مگر اخبار کے معاملہ میں پڑ کر مجھ پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔ کہ اس کی بنیاد ضرور کسی بڑی نیک نیتی پر رکھی گئی تھی۔ اور کسی مبارک وقت میں اس کا آغاز ہوا تھا۔ کہ باوجود اس قدر دقتوں اور مصائب کے یہ اب تک چلتا ہے۔ اور میں اس کی حالت گذشتہ اور موجودہ پر نظر کر کے یہ یقین کرتا ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاری رہے گا۔ سب سے بڑھ کر بات جو اس کی تائید میں ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضرت امام علیہ الصلوٰۃ و السلام نہیں چاہتے اور ہرگز نہیں چاہتے۔ کہ اس کو بند ہوتا ہوا دیکھیں۔ جب کبھی میں نے اس کی مالی مشکلات کا تذکرہ کرتے ہوئے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ تو آپ نے یہی فرمایا۔ کہ جس طرح ہو سکے۔ اس کو چلانے کی کوشش کرو۔ اور جاری رکھو۔ قیمت زیادہ کرو۔ خاص چندہ کی مدد دوستوں سے لو۔ اپنا پریس بند کر کے دوسرے کے پریس میں چھپوا لو۔ دوسرے ذی مقدرت دوستوں کو اس کے سرمایہ میں شامل کرو۔ غرض جس طرح ہو سکے اس کو جاری رکھو۔ یہ ہمارے نشانات کا ایک گواہ ہے۔ یہ ہمارا ایک بازو ہے۔ اس سے سلسلہ احمدیہ کی ایک بڑی خدمت ہے ہرگز اس کو بند نہ کریں۔ غرض حضرت صاحب بار بار یہی تاکید کرتے ہیں کہ جس طرح ہو سکے۔ اس اخبار کو جاری رکھا جاوے۔

کون احمدی ہے۔ جو اپنے پیارے امام کے ان الفاظ کو سن کر بدر کی نصرت میں اپنی کمر ہمت کو چست نہ کرے گا۔ اور اس کے واسطے کافی سرمایہ بہم پہنچانے کی پوری کوشش نہ کرے گا۔ پیارے دوستو! ایسی بڑی جماعت میں اتنی تھوڑی قیمت کے اخبار کا دو ہزار تک پہنچ جانا کوئی مشکل امر نہیں آپ ہمت کریں اور خدا کے رسول کی دلی خواہش کو پورا کرنے کے واسطے پورا زور لگا دیں۔ ہر ایک دوست جو بدر کی ترقی اور استقامت کے واسطے کوئی جو تجویز پیش کرے۔ ہم اس پر پورا غور کرنے کے واسطے طیار ہیں۔ اور سردست میں چند ایک تجاویز پیش کرتا ہوں جن پر نئے سال سے عملدرآمد شروع ہوگا اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ احباب ان تجاویز کو پسندیدہ نگاہ سے دیکھیں گے۔ وہ تجاویز یہ ہیں۔

تجویز اول۔ اخبار کا حجم بجائے ۸ صفحہ کے ۱۲ صفحہ ہو اور مضامین کی ترتیب عموماً اس طرح سے ہو۔

صفحہ اول۔ نظم و شرائط بیعت۔ جو بہت ہی مفید ثابت ہوئے ہیں

صفحہ ۲ و ۳۔ خدا کی تازہ وحی۔ ڈائری۔

صفحہ ۴۔ درس قرآن شریف۔

صفحہ ۵۔ ۶ و ۷۔ اڈیٹوریل و مراسلات۔

صفحہ ۸۔ ڈاک ولائت۔

صفحہ ۹۔ جس میں مختلف شہروں کی احمدی جماعت کی خبریں درج ہوں گی۔ ہر شہر کے احمدی سکرٹری کو مناسب ہے۔ کہ اپنی کارروائی سے ماہوار یا ہفتہ وار مطلع کرتا رہے۔

صفحہ ۱۰ و ۱۱ { عالم اخبار دنیا۔ تاکہ احباب کو دوسرے اخبار کے منگوانے کی ضرورت نہ رہے۔ اخبار سول روزانہ یہاں آتا ہے اور روزانہ پایونیر کے منگوانے کی بھی کوشش ہے۔ ان سے تازہ اخبار ہر ہفتہ میں درج ہو سکتے ہیں۔ انصار بدر۔ جو اخبار کی ترقی کے واسطے کوشش کیجائے اس کا تذکرہ و شکریہ۔ فہرست مبائعین۔ اخبار قادیان }

صفحہ ۱۲۔ اشتہارات۔

گو ممکن ہے۔ کہ وقتی ضرورتوں کے مطابق اس تقسیم میں کچھ تغیر و تبدل بھی ہوتا رہے۔ مگر عموماً مضامین کی تقسیم اسی رنگ میں انشاء اللہ ہوا کرے گی۔

تجویز دوم۔ اس اخبار کی قیمت خاص معاونین تین درجوں پر ہو۔ درجہ اول صہ/ درجہ دوم للعہ/ درجہ سوم سے/ عام قیمت ۳؍ ۔ اب بھی بعض دوست اس قسم کے ہیں جو بدر کی خاص نصرت کی خاطر اس کی قیمت صہ/ اور للعہ/ اور سے/ سالانہ دیتے ہیں۔ لیکن بعض دوست نہایت ہی غریب ہوتے ہیں۔ اور وہ اخبار کے خریدنے کے نہایت ہی مشتاق ہیں۔ لیکن قیمت ۳؍ بھی نہیں دے سکتے۔ ان کے واسطے ایک خاص راہ میں پیش کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ جو صاحب صہ/ روپیہ قیمت دیں۔ ان کو اختیار ہوگا۔ کہ کسی دو غریب احمدیوں کے نام اخبار ۲؍ روپیہ سالانہ پر جاری کرائیں اور جو صاحب قیمت للعہ/ روپیہ دیں۔ ان کو اختیار ہوگا کہ کسی دو غریب احمدیوں کے نام اخبار ۲؍ سالانہ قیمت پر جاری کرائیں لیکن اس رعایت میں یہ شرط ہوگی۔ کہ ہر دو صاحبان قیمت پیشگی ادا کریں۔

تجویز سوم۔ چونکہ اب سال کا اختتام ہے۔ تمام خریدار اپنا بقایا ۱۹۰۵ء کا ادا فرماویں اور ۱۹۰۶ء کی قیمت اخبار پیشگی عطا فرما کر کارخانہ کی امداد کریں۔

تجویز چہارم۔ جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے۔ سب دوست پانچ پانچ نئے خریدار پیدا کرنے واسطے کوشش کریں۔

امید ہے۔ کہ تمام احباب ان تجاویز پر غور کر کے اپنی قیمتی رائے سے مطلع فرماویں گے۔ والسلام

محمد صادق عفی اللہ عنہ۔ مینجر

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ ۲۰

معاونین درجہ اول۔ جن کو دو روپیہ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } صہ/

معاونین درجہ دوم۔ جن کو ۲؍ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } للعہ/

معاونین درجہ سوم۔ سے/

عام قیمت پیشگی ۳؍

عام قیمت مابعد۔ ۳؍ ۱۲

فی پرچہ ۲/

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار ادا نہ فرمائیں گے۔ ان سے بحساب مابعد لی جائے گی نمونہ کے پرچہ کیواسطے۔ ٹکٹ آنا چاہیئے۔ خط و کتابت کیواسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے۔ جو اخبار وقت پر نہ پہنچے۔ اُسے پندرہ دن کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے۔ بعد میں نہیں مل سکیگا۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی۔ علیحدہ رسید زر نہ دی جائے گی۔ روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔ مینجر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

پیارے عبدالکریم کے پیارے ہم وطن احمدیو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خدا کا رحم تم پر ہو اور اُس کا فضل تمہارے شامل حال ہو۔ جب سے امام کے دربار میں سے تمہارا وکیل چل بسا ہے۔ مین نے بارہا چاہا۔ کہ تمہین ایک ہمدردی کا خط لکھون۔ مگر سفر دہلی اور علالت طبع وغیرہ امور نے اس مین تاخیر ڈال دی۔ اور آج مجھے توفیق ہوئی۔ کہ مین اس کام کیواسطے قلم پکڑون۔ آہ۔ اگر نوحہ کرنا۔ اور مرثیے پڑھنا۔ کوئی جائز اور مفید بات ہوتی۔ تو اس شہید پر ہم نوحہ کرتے اور مرثیے پڑھتے۔ لیکن درد دل کے بے اختیار آنسوؤن کے سوائے کچھ بہانے کی اجازت نہین۔ سو آسمان کے بادل نے بھی بہائے۔ اور زمین کے بادلون نے بھی بہائے۔ اور آخر سب صبر کر کے بیٹھ گئے۔ کیونکہ صبر مین اجر ہے اور ہم خدا کے وعدون پر ایمان لائے ہین۔ پیارے دوستو! پیارا عبدالکریم ہمارے واسطے تو جو کچھ تھا سو تھا۔ مگر تمہارا تو وہ امام کے دربار مین ایک ہمدرد ایک وکیل ایک قایم مقام ایک ریپریزینٹیٹو تھا۔ اس کا ہونا صرف اس کے لئے نہ تھا۔ بلکہ اس کے ہونے سے تم سب قادیان مین موجود تھے۔ وہ تمہارا امام تھا۔ تمہارا استاد تھا۔ تمہارا دوست تھا۔ تمہارا بھائی تھا تمہارا نامہ نگار تھا۔ تمہارا مختار تھا۔ تمہارا وکیل تھا۔ پر غم نہ کھاؤ۔ کہ وہ ایک اس سے بھی بڑے دربار مین گیا ہے۔ اور وہ اس جگہ بھی تمہارے لئے خیر خواہی کی بات کرے گا۔ اور فرشتون کو بھی سفارش کریگا کہ تم پر صلوۃ اور سلام بھیجا کرین اور تمہین قوت اور نصرت اور فتح دین۔ وہ جلد اس کو جا ملا جس کی خاطر اس نے دنیا کو لات ماری تھی۔ وہ محبوب حقیقی کے راہ مین ایک طرفہ انسان تھا۔ خدا نے اس کو اپنی طرف بلا لیا۔ وہ فنافی الرسول تھا اور فنافی اللہ۔ اس واسطے بقا باللہ ہو گیا۔ خدا کے مرسل کی محبت مین وہ ایسا محو ہوا۔ کہ بس محو ہی گیا۔ اور تم جانتے ہو۔ کہ وہ کیون ایسا جلد چلا گیا۔ آؤ مین تمہین اپنے دل کی بات بتلاؤن۔ وہ خدا جو آسمانون کا مالک ہے۔ اور جو اس زمین کا مالک ہے اور اس جیسی ہزارون زمینون اور سورجون اور ستارون کا مالک ہے اور خالق ہے اس نے اس زمانہ مین زمین کے چار کونون مین سے ایک شخص کو چنا۔ کہ اس سے خاص کلام کرے۔ اور اس کو اپنا پیارا بنائے۔ اور اس کو لوگون کا ہادی اور امام بنائے۔ پر دنیا نے اس کو نہ پہچانا۔ اور اس پر اینٹ اور پتھر برسائے۔ تب بعض نے اس کا ساتھ دیا۔ اور اس کی ہمدردی کی۔ ان مین سے ایک ہمارا پیارا دوست تھا۔ جو اس کا غمخوار رہا۔ پھر تابعدار رہا۔ پھر عاشق زار رہا۔ یہان تک کہ اس کی رگ و ریشہ اور گوشت اور پوست اس کے عشق سے بھر گیا۔ تب اس کیواسطے ایک آخری آزمائش کا وقت آیا اور حضرت ایوب کی طرح اس کے بدن کو پکڑا گیا۔ بلکہ اس کو چیرا گیا اور زخمی کیا گیا۔ لیکن اس کے دل کا پیالا عشق کے ساتھ اور بھی بھرتا گیا۔ یہان تک کہ وہ لبالب بھر گیا اور گنجائش نہ رہی کہ اس مین اور قطرہ ڈالا جائے تب حضرت حق سبحانہ تعالیٰ نے اُسے اپنے وصال کی نعمت عطاء فرمائی۔ اور وہ محبوب حقیقی کو جا ملا۔ اللّٰھم اغفرہ وارحمہ ولا تحرمنا اجرہ۔ یہ تھا۔ ہمارا پیارا عبدالکریم اس نے اپنی ترقی کی منزل کو طے کیا۔ اور بہت ترقی پا گیا۔ خدا نے ایسا ہی چاہا اور بہت اچھا ہے۔ جو اس نے چاہا۔ کہ وہ ہمارا رب ہے خالق ہے مالک ہے۔ ہم اس کے بندے ہین اور اسی کے سہارے پر یہان پڑے۔ اور آخر سب اسی کی طرف رجوع کرین گے وہ ہم سب پر رحم کرے۔ ہماری کمزوریون کو دور کرے۔ ہمارے گناہون کو معاف کرے۔ اور ہمین صراط مستقیم پر چلائے اور ہمین بامراد دین و دنیا مین بنائے۔ اور مخالفون پر ہم کو فتح دے آمین ثم آمین

عاجز۔ محمد صادق عفی اللہ عنہ قادیان

۳۰۔ نومبر ۱۹۰۵ء۔

اُجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یک بار
پورا صفحہ	اعـہ	صـہ	صـہ	دعـہ	ـے
½ صفحہ	صـہ	[illegible]	ـہ	ـے	صـہ
پورا کالم	ـہ	عـہ	عـہ	صـہ	ـے
½ کالم	عـہ	عـہ	[illegible]	للعہ	[illegible]
¼ کالم	ـہ	ـے	صـہ	ـے	ـے

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲ر لیکن عہ روپیہ سے کم اجرۃ کا اشتہار نہین لیا جاویگا ضمیمہ بحساب ۸ر فی سینکڑہ اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جاویگا۔ ضمیمہ بھجوانے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کرلین۔ ایڈیٹر کو اختیار ہو کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کردے۔ اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے۔ مستقل اشتہار دینے والون کو اخبار مفت بھیجا جاویگا بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت ۳۵ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو جن کے اشتہار کی اجرت ۳۲ روپیہ سالانہ ہوگی ان کو اخبار مفت لیکن محصولڈاک انہین دینا پڑیگا۔

بدر کے دو پرچے مطلوب ہین

اخبار بدر کے پرچے نمبر اکتیس ۳۱ و چھتیس ۳۶ دفتری کی غلطی سے بعض خریدارون کو دوبارہ چلے گئے ہین۔ اور بعض کو بالکل نہین گئے ان کی طرف سے مطالبہ ہو رہا ہے۔ اور یہان پرچہ ایک بھی نہین دوبارہ چھپوائے جائین۔ تو بہت خرچ اور حرج ہے۔ اس واسطے التماس ہے۔ کہ جن صاحبان کے پاس یہ پرچے دوبارہ چلے گئے ہین وہ براہ عنایت واپس دفتر کو ارسال کرین۔ تاکہ سب دوستون کی فائل مکمل بنے رہین۔ منیجر

ضرورت

ایک احمدی مستری کی ضرورت ہے۔ جو انجن کے کام سے بخوبی واقف ہو۔ اور چکی آرد وغیرہ کے کام مین تجربہ رکھتا ہو۔ سردست آئل انجن کے کام پر اس کو لگایا جائے گا۔ آئل انجن کا کام نہ جانتا ہو۔ تو سکھایا جائے گا۔ تنخواہ ۳۰ روپیہ خشک ملیگی درخواستین بمعہ نقول سندات آنی چاہئین۔

المشتہر

شیخ غلام قادر و شیخ نیاز احمد سوداگران۔ وزیر آباد

ضرورت

دفتر بدر کے واسطے ایک محرر کی ضرورت ہے۔ درخواست کنندہ دفتر کے کام سے واقف ہو۔ تھوڑی انگریزی بھی جانتا ہو خط اچھا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت ہوگی۔ منیجر بدر

چور کی داڑھی مین تنکا

۱۵۔ دسمبر ۱۹۰۵ء کے اخبار مین قادیان مین سکھا شاہی پر جو مضمون لکھ کر ہم نے حکام کو توجہ دلائی تھی۔ اس مضمون مین گئے دن کے لاٹھی مارون اور ہمارے مکانات پر حملہ کرنے والون اور غریب احمدی نور کو جو اکیلا تھا۔ ضرب و کوب کرنیوالے سکھون اور سکھون کے ساتھیون کا تذکرہ کرتے ہوئے جو لکھا گیا تھا کہ اس فساد مین یہان کے بعض اور لوگ بھی ہین۔ بدر کے اس فقرہ نے قادیان کے بعض لوگون کے واسطے اس مثال کے پورا کرا دینے کا کام دیا ہے۔ جو اس مضمون کی سرخی مین درج ہے اور ان کا وکیل جو سوادیشی مہاشون کی نئی پود کی طرح اپنی محسن گورنمنٹ کے عاملون پر اینٹ روڑا پھینکنے کی اٹکل سیکھ رہا ہے۔ پولیس کے ایک لائق اور تجربہ کار کارکن کی کاروائی پر حملہ کرنے کا ساعی ہوا ہے۔ ہم اس معاملہ پر کچھ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہین سمجھتے۔ کسی کی بازاری گپین سرکار کی باضابطہ کاروائی پر کوئی اثر نہین ڈال سکتین۔ جب کہ مقدمہ عدالت مین چلا گیا ہے۔ تو سرکار خود دیکھ لیگی۔ کہ حق پر کون ہے۔

رسید زر

۱۶ - نومبر ۱۹۰۵ء - ۱۶۵ - اللہ دتا صاحب
۱۶ - " " " - ۹۱۰ - انعام الحق صاحب
۲۰ - " " " - ۹۱۱ - حامد حسین صاحب
۲۰ - " " " - ۹۱۲ - خدا بخش صاحب
۲۰ - " " " - ۱۹۱ - محمد عبد الصمد صاحب
۲۰ - " " " - - - شمس الدین صاحب
۲۱ - " " " - ۶۶۳ - حسین بخش صاحب
۲۲ - " " " - ۲۱۰ - نواب الدین صاحب
۲۴ - " " " - ۲۱۳ - قاری صاحب
۲۴ - " " " - ۵۳۹ - شمس الدین صاحب
۲۷ - " " " - ۵۲۵ - الٰہی بخش صاحب
۲۹ - " " " - ۱۵۷ - محمد عمر خان صاحب
۲۹ - " " " - ۵۳۵ - دوہاد خان صاحب
۳۰ - " " " - ۳۷۷ - صدر الدین صاحب و عطا محمد صاحب
۳۰ - " " " - ۲۳۱ - فتح محمد خان و طفیل حسین صاحب
دسمبر ۱۹۰۵ء - - - چودہری محمد حسین صاحب
" " " - ۹۹۰ - چودہری امیران بخش صاحب
" " " - - - عبد الحکیم صاحب
" " " - ۶۱ - زین الدین محمد ابراہیم صاحب
" " " - ۹۱۳ - عبد الرحمان صاحب
" " " - ۹۰۱ - محمد لطیف صاحب
" " " - ۳۷۷ - غلام نبی صاحب
" " " - ۴۴ - بابو محمد صاحب
" " " - ۹۳۲ - بشارت علی خان صاحب
" " " - ۱۹۱ - حافظ غلام محمد صاحب
" " " - ۹۱۶ - شیخ محمد افضل صاحب
" " " - ۷۲۰ - مولوی جلال الدین صاحب
" " " - ۳۷۸ - یار محمد خان صاحب
" " " - ۱۳۱ - محمد جعفر خان صاحب
" " " - ۶۰۷ - اللہ دتا صاحب
" " " - ۹۲۳ - محمد حسین خان صاحب
" " " - ۹۲۹ - شیخ نظام الدین صاحب
" " " - ۸۳۰ - امام الدین صاحب کلارک
" " " - ۶۲۶ - مرزا خدا بخش صاحب
" " " - ۵۰۶ - نذر محمد صاحب محرر
" " " - ۶۹۰ - میاں الٰہی بخش صاحب
" " " - ۸۲۴ - قاضی محبوب عالم صاحب

الوصیۃ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تازہ تصنیف الوصیۃ اس قابل ہو۔ کہ ساری کی ساری اخبار میں درج کی جائے۔ مگر چونکہ اس اشتہار کا اکثر حصہ لکھا جا چکا ہے۔ اس واسطے سردست چند عبارتیں نقل کی جاتی ہیں۔ اور کسی آئندہ پرچے میں انشاء اللہ تعالیٰ سارا درج کیا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

الحمد للّٰہ رب العلمین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

امّا بعد چونکہ خدائے عزّوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے۔ اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا۔ اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا۔ کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ چند نصائح لکھوں۔ . . . . اور آئندہ زلزلہ کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہوگا۔ مجھے خبر دی۔ اور فرمایا۔ پھر بہار آئی۔ خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔ اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے۔ لیکن راستباز اس سے امن میں ہیں۔ سو راستباز بنو اور تقویٰ اختیار کرو۔ تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھلاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے۔ لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔ خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی۔ اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد . . . .

. . . . سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا۔ تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے۔ بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں۔ قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں۔ . . .

. . . اور چاہیے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔ . . . .

اور چاہیے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو۔ جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں۔ اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو۔ اس لذت سے بہتر ہے۔ جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے۔ جو موجب غضب الٰہی ہو۔ . . . . تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پوری قوت سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔ یہ مت خیال کرو۔ کہ خدا تمہیں ضائع کر دیگا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو۔ جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تا خدا تمہاری آزمائش کرے۔ کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ . . . . اے سننے والو سنو!! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے۔ جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ وہ پہلے سنتا تھا۔ یہ خام خیال ہے۔ کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ بلکہ وہ سنتا ہے اور بولتا بھی ہے اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی وہ وہی واحد لاشریک ہے۔ جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اور جس کی طرح کوئی فرد کسی خاص صفت سے مخصوص نہیں اور جس کا کوئی ہمتا نہیں جس کا کوئی ہم صفات نہیں اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں وہ قریب ہے باوجود دور ہونے کے اور دور ہے باوجود نزدیک ہونے کے وہ تمثل کے طور پر اہل کشف پر اپنے تئیں ظاہر کر سکتا ہے

ریویو

(یہ کتابیں دفتر بدر سے نہیں مل سکتیں۔ مشتہرون سے طلب کرنی چاہئیں۔)

(۱) **جنٹلمین ڈائری ۱۹۰۶ء** - یہ ڈائری سفید سوئے کاغذ پر چھاپی گئی ہے۔ تقطیع موزون ہے۔ جلد کپڑے کی مضبوط اور خوش نما ہے۔ ہر روز کی یادداشت کے واسطے ایک ایک صفحہ خالی رکھا گیا ہے اور ہر صفحہ کے سرے پر یوم تاریخ - انگریزی - اسلامی - بکرمی - بدی شدی - اور تعطیلات کے علاوہ اخلاقی مقولے درج ہیں۔ ہر ماہ کے ختم ہونے پر آمد اور خرچ ماہواری کا ایک نقشہ دیا ہوا ہے اور آخیر میں جنتری تنخواہ - جنتری سود - جنتری پیمائش چوب اور قانون کے متعلق چند ضروری باتیں درج ہیں۔ اخیر میں نمونہ عرضی دعوٰی بھی دیا ہوا ہے۔ اس قسم کی جنتری ۸ دفعہ پہلے شائع ہو چکی ہے اور نوین دفعہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جنتری مقبول عام ہو چکی ہے قیمت باوجود اس قدر خوبیوں کے صرف ۸ر ہے۔ جو لوگ اپنی روزانہ یادداشت رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کے واسطے اس کا خریدنا مفید ہوگا۔ ملنے کا پتہ یہ ہے۔ بھائی دیا سنگھ اینڈ سن مالک بک ڈپو لوہاری گیٹ - لاہور

(۲) **تکذیب وید و تصدیق قرآن** - یہ کتاب مصنفہ مولوی محمد حضور الحسنین صاحب بی۔ اے رئیس بدایون ہے۔ اور بہ ترمیم و تقسیم ضروری بار دوم چھپی ہے حصہ اول تکذیب وید پر ہے۔ جس میں ثابت کیا گیا ہے۔ کہ وید الہامی و ربانی نہیں ہیں۔ اور ملہمان وید فرضی ہیں۔ جابجا ویدوں کے منتروں کے ذریعہ سے یہ دعوے ثابت کیا گیا ہے۔ حصہ دوم میں درم پال کے اعتراضات کے جوابات نمبروار دئے گئے ہیں۔ اور حصہ سوم - میں خلاصہ احکام ویدک مت پیش کر کے درم پال کو ایک دوستانہ صلاح دی ہے یہ کتاب ۱۷۶ صفحہ پر خوش خط چھپی ہے اور حافظ محمد فضل اکرم صاحب وکیل سہسوانی ضلع بدایون سے مل سکتی ہے۔ نمونہ کے طور پر حصہ سوم میں سے چند سطریں ہم اس جگہ نقل کرتے ہیں۔

خلاصہ احکام ویدک مت	پتہ	نوٹ مصنف
اے اندر تو نے مکار سشنا کو فریب سے قتل کیا دانا آدمی تیری اس رنگی سے واقف ہیں۔ ان کو خوراک با فراط عطا کر	رگوید منڈل ایک سکت ۱۱/۱۱	آریو ذرا آنکھ ملا کر بتا نا فریب سے قتل کرنیوالا اچھا ہے یا برا اور جواس کو بزرگ کہے وہ کیسا - خوراک دینیوالا فریب سے کیون قتل کرتا ہو۔
جیسے بگلا تصور باندہ مچھلی پکڑنے کو تاکا رہتا ہے ویسے ہی ضرورت کی فراہمی کے لئے غور کیا کرے چیتے کی مانند چھپ کر دشمن کو پکڑے تیز و کیا گئے سے طاقتور دشمن سے خرگوش کی مانند دور بھاگے بعد ازان ان کو دہوکہ دیکر ڈالکر بچہڑے	ستیارتھ سملاس ۶/۲۵	جہاد پر اعتراض کرنیوالے غور کرین
عورت مرد واہ گئے کی کھانے کی چیز اور اگنی اور برہمن کی حفاظت کے لئے جہوٹی قسم کھانے میں پاپ نہیں	منو ۸/۱۱۲	منُ جی تو جھوٹی قسم کو بھی برا نہیں جانتے
دنیا کی سب چیزیں خدا جانے کتنی مدت میں برہما نے و برہماجی نے اور دیگر دیوتاؤں نے بانٹ کر بنائیں	منو پہلا ادہیائے	خدا کا کام سا جھے کا کام تو نہیں ہے جو کسی قسمین بٹوارہ کرانا پڑے برہماجی تو آپ سے آپ پیدا ہوئے اور انھوں نے دنیا پیدا کی پر نا کیا وہ ہی حال ہے۔ چون مد کسباب اندر سد

خلاصہ احکام ویدک مت	پتہ	نوٹ مصنف
اے بیٹی تو ہر اعضاء سے پیدا ہوئی۔ منی اور دل سے پیدا ہوئی۔ اس بیٹے تو میری روح ہے۔ مجھ سے پہلے مت مر بلکہ سو برس تک زندہ رہ اور اس کے دل میں یہ خواہش ہوئی کہ اپنے بدن سے ایک قسم کی خلقت پیدا کرنی چاہیے تو اس نے پہلے پانی کو پیدا کیا پھر اس پانی میں بیج ڈالا۔ تب وہ مثل طلائی آفتاب کے انڈے کی صورت بن گیا۔ پھر اس انڈے سے برہماجی آپ سے آپ پیدا ہوئے	ستیارتھ سملاس ۱۲ / منو پہلا ادہیائے	اب معلوم ہوا کہ ویدک مت حامیت اسی سے نکلی ہو جو بیٹے پیدا ہوتی کیون جی درم پال اب کس روح کو غلاظت میں پالتے ہو۔ پانی میں ایشور کا نطفہ ڈالنا اور ویدیکا انڈے میں پیدا ہونا قانون قدرت پر معترضہ عملیا شعور پر الزام لگانا ہوئے نہیں جس انڈے میں برہما نکلے اس میں مسیح کہان سے آگئی اگر یہ کہو کہ جس نے انڈا دیا اسی کی روح تھی۔ تو برہماجی کی اولاد میں صفات ضمیمہ کہان سے آگئیں۔
اس ہیٹے کی بخوبی پوجا کرو۔ جو آسمانون کو ہویدا کرتا ہے۔ جس کی تعریف میں سینکڑون پوجاری بدل مصروف ہیں۔	رگوید منڈل ایک سکت ۱۹۵ منتر ایک	اگر یہ وید پونے دو ارب سال کی عمر کا ہو تو بتانا پہلے شرک کی تعلیم کس نے دی اول حضرت آدم کو سجدہ کرایا گیا یا ہینسے کی پوجا کا حکم نازل ہوا
پھر برہماجی نے اپنے قالب کے دو حصے کئے نصف سے مرد اور نصف سے عورت کیصورت پیدا ہوئی۔ ان دونوں کے ملنے سے شخص مراٹ کو پیدا کیا۔	منو ۱/۳۲	مراٹ کی مان کا نام ویدین دکھاؤ تو ہم بھی زوجہ آدم کا نام قرآن میں دکھادین مسٹر درم پال جی ذرا سوچ کر سے وہ ہی سوال کرنا۔ جو حضرت حوا کی پیدائش کی بابت کر چکے ہو۔
جب برہماجی سو جاتے ہیں۔ تب یہ جگت ہو جاتی ہے اور جب تک برہماجی جاگتے رہتے ہیں تب تک یہ جگت دیکھ پڑتا ہے۔	منو ۱/۵۲ و ۵ لغایت ۵۷	برہماجی کا خوابگاہ کہان ہے ان کے سو جانے سے تمام دنیا یکلخت کیسے مر جائیگی اور جب تک وہ سوئینگے تب تک ایشور بھی آنند سے سوئیگا میں کیا کوئی بھی اس سونے مرنے کو قبول نہیں کر سکتا
ماس اور شراب اور جماع میں دوش نہیں ہے کیونکہ یہ تو جیوں کا سبھاؤ ہے لیکن ان کا ترک کرنا بڑا پھل ہے (بخوف طوالت نقل نہیں کیگئی خلاصہ مضمون یہ ہی) تمام ذی روح دیوتاؤں کے لئے قربانی کئے جاتے ہیں۔ کھانے اور قربانی کیواسطے جانور پیدا ہوا ہے۔	منو ۵/۵۶ / یجر ۲۴ کل ادہیائے / منو ۵ لغایت ۴۲	شراب اور کباب اور جماع جب جیو کا سبھاؤ ہے تو اسی سے وہ خوش ہوگا پھل میں وہ ہی ملنا چاہیئے۔ دیوتاؤں نے تو حرام اور حلال چرند پرند کچھ بھی نہ چھوڑا اس قربانی اور گوشت خوری کی وجہ ان کو تو بقول درم پال نجات سے نا امید ہو جانا چاہیئے۔ جب وہ نجات نہ پائینگے تو ان کی پوجاری کہان جائینگے۔

انشاء فیض منشار - یعنی رسالہ خطوط نویسی مضمون نگاری و زباندانی۔ مصنفہ پادرم ماسٹر احمد حسین صاحب عرف شیخ عاقل فرید آبادی - انشاء اردو کا ایک مختصر اور مفید رسالہ ہے مدارس کے طلباء درسی تعلیم کے بعد عموماً خطوط نویسی اور مضمون نگاری سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس رسالہ کا مطالعہ طلباء اور دیگر دوسرے اصحاب کے واسطے بہت مفید ہوگا۔

اس جگہ اس بات کا ذکر خالی از فائدہ نہ ہوگا۔ کہ ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی مالک رفیق ایجنسی امرتسر ہمارے ایک نوجوان احمدی دوست ہیں جو مختلف معزز اخبارون مثلاً چودھوین راول پنڈی وکیل امرتسر وغیرہ کی ایڈیٹری یا نامہ نگاری کے کام میں مصروف رہے ہیں۔ اور حال میں انہوں نے امرتسر میں ایک دوکان کتب فروشی کی نکالی ہے۔ گذشتہ سفر دہلی میں جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ایک دن کیواسطے بعض اہل امرتسر کی خوش قسمتی اور بعض کی بد قسمتی کے واسطے (وهو البشير والنذير) امرتسر میں ٹھہرے تھے۔ تو عاجز ماسٹر صاحب کی دوکان پر بھی گیا تھا اور مجھے معلوم ہوا۔ کہ

ماسٹر صاحب کتابون کی تجارت مین خاص تجربہ رکھتے ہین اور آج کل ان کی وجہ معاش بھی صرف یہی رہ گئی ہے۔ میرے نزدیک جن دوستون کو لاہور امرتسر سے کتابین منگوانی پڑتی ہین اگر وہ ماسٹر صاحب سے منگوایا کرین۔ تو ان کو ضرور فائدہ رہے گا اور ایک بھائی کی امداد بھی اس ضمن مین ہوجائے گی۔ آج کل سال کا آخیر ہونے کے سبب اکثر درسی کتب کی بھی ہر جگہ ضرورت ہوگی۔ ماسٹر صاحب موصوف کی معرفت ہر قسم کی کتب باسانی مل سکتی ہین۔

ماسٹر صاحب کی کئی ایک کتب ریویو کے واسطے ہمارے پاس ہین۔ باقی کا ریویو انشاء اللہ تعالیٰ پھر کیا جائے گا۔

خلافت راشدہ حصہ دوم۔ المعروف فرقان۔ حضرت مولانا و بالفضل اولنا حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ کی آخری تصنیف جو شیعون کے رد مین ایک بہت عمدہ قابل دید کتاب ہے۔ حکیم فضل الدین صاحب مالک مطبع ضیاء الاسلام قادیان سے بقیمت ۸/ مل سکتی ہے۔

رائل ڈائری ۱۹۰۶ء۔ یہ پاکٹ ڈائری عمدہ کاغذ اور کپڑے کی جلد خوبصورت ہے۔ جیب مین رکھنے کیواسطے بہت عمدہ ہے روپہلی حروف مین رائل ڈائری عمدہ خوش خط لکھی گئی ہے۔ علاوہ روزانہ ڈائری کے اور بہت سی مفید باتین اس مین درج ہین قیمت صرف ۸/

مدرسہ تعلیم الاسلام

اصلاح

مدرسہ تعلیم الاسلام کی اصلاح کے متعلق حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدام کو حکم دیا تھا۔ کہ اپنی اپنی رائے سے مطلع کرین چنانچہ اکثر احباب نے جو قادیان مین سکونت رکھتے ہین یا باہر سے تشریف لائے ہین باہمی اپنی رائین انجمن احباب کے سامنے پیش کین۔ بعد اس کے ۶ دسمبر کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مدرسہ کے متعلق ایک تقریر فرمائی۔ جس مین آپ نے ظاہر فرمایا۔ کہ ہمارا اصل منشاء اس مدرسہ کے قائم کرنے سے یہ نہین ہے۔ کہ لوگ رواجی علوم حاصل کرکے اپنے اپنے دنیوی کاروبار مین مصروف ہوجاوین بلکہ ہمارا اصل منشاء یہ ہے۔ کہ ایسے لوگ پیدا ہون جو دین کو سمجھین اور دوسرون کو سمجھا سکین۔ اور نیکی اور تقویٰ کا نمونہ دنیا مین قائم کرین لیکن چونکہ ابھی اکثر لوگ کمزوری کی حالت مین ہین۔ اور ایسے بہت کم ہین۔ جو اپنی اولاد کو صرف دین کی خدمت کے واسطے وقف کرین اس واسطے سردست ایسی تجاویز سوچنی چاہین۔ کہ یہ مدرسہ موجودہ حالت مین قائم رہ کر اس مین اتنی اصلاح ہو۔ کہ دین کی خدمت کے واسطے واعظ بھی اسی مدرسہ مین سے پیدا ہوتے چلے جائین۔ جماعت کے برگزیدہ اور کارکن دوست ایسی تجویز قائم کرکے حضرت کی خدمت مین پیش کرین گے۔ اور اس طرح مدرسہ کے متعلق فیصلہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نظم

(تازہ تصنیف حضرت مسیح موعودؑ)

الا اے کہ ہشیاری و پاک زاد / پئے حرص دنیا مدہ دین بباد
بدین دار فانی دل خود مبند / کہ دارد سنان را نقش صد گزند
اگر باز شد ترا گوش ہوش / ز گورت ندائے در آید بگوش
کہ اے طعمۂ من پس از چند روز / پئے مکر دنیائے دون کم بسوز
بران کو بدنیائے دون مبتلا است / گرفتار رنج و عذاب و عنا است
بر ہستی کہ بر موت دارد نگاہ / بریدہ ز دنیا۔ دو دیدہ براہ
سفر کردہ پیش از سفر سوئے یار / کشیدہ ز دنیا ہمہ رخت و بار
پئے دار عقبیٰ کمر بستہ چست / رہا کردہ سامان این خانہ سست
چو کار حیات است کاری نہان / ہمان بہ کہ دل بگسلی زین مکان
جہنم کزو داد قرآن خبر / ہمین حرص دنیا است جان پدر
چو آخر ز دنیا سفر کردن است / چو رفتن ازین رہ گذر کردن است
چرا عاقلے دل بہ بندد دران / کہ ناگہ ورو ہر گل او خزان
بدین توبہ بستن دل خود خطا است / کہ این دشمن دین و صدق و صفا است
چہ حاصل ازین دلستان دو رنگ / کہ گلہا بے مصلحت کشد گر بجنگ
چرا دل نہ بندی بدان دلستان / کہ عمرش رہاند ز بند گران
بہ ہر فکر انجام کن اے غوی / ز سعدی شنو گر ز من نشنوی
عروسی بود نوبت ماتمت / اگر بر نکوئی بود خاتمت

کوہاٹ۔ ۱۴۔ دسمبر ۱۹۰۵ء۔ ڈیر ایڈیٹر صاحب۔ براہ مہربانی آپ اپنے اخبار گوہر بار مین یہ درج کرکے مشکور فرمادین کہ مسلمانان کوہاٹ نے یکم دسمبر کو سید محمد اشرف پلیڈر۔ میونسپل کمشنر کے مکان پر جلسہ منعقد کرکے بموجب قرارداد جلسہ دو دسمبر کو ڈیر رائل پرنس آف ویلز و پرنسس کی خدمت مین صوبہ سرحدی کے دار السلطنت (پشاور) مین ان رونق افروزی پر تار خیر مقدم دیا اور آنریبل چیف کمشنر صاحب بہادر صوبہ سرحدی کو جنکی وساطت سے تار دیا گیا تھا اس مبارک تقریب قابل یادگار موقعہ کی مبارکباد دی۔ جس پر اسی روز بذریعہ ارجنٹ تار پرنس و پرنسس صاحبہ کی طرف سے ان کے سکرٹری صاحب نے اظہار شکریہ کیا۔ اس عزت افزائی کی شکرگزاری کے اظہار کے واسطے مسلمانان کوہاٹ نے ایک دوسرا عظیم الشان جلسہ کل اسی مکان پر منعقد کرکے شہنشاہ معظم و شاہی خاندان کے واسطے دعا کی اور آنریبل چیف کمشنر کا ووٹ آف تھینکس پاس کیا۔ اور صاحب خانہ نے اس عزت افزائی کی خوشی مین جلسہ کو ٹی پارٹی دی۔ اور عوام اہل اسلام نے اپنے شاہی خاندان کی اس قدر افزائی پر اظہار مسرت کیا۔

سید محمد اشرف سکرٹری جلسہ

ڈوئی

امریکہ کے مدعی نبوت ڈوئی کا حال دن بدن ابتر ہوتا جاتا ہے بلکہ ہر روز کوئی نہ کوئی ایسا ڈھنگ نکالتا ہے۔ جس سے کچھ نہ کچھ روپے پیدا ہونے کا سامان نکل آوے۔ حال مین اس نے ایک اور نیا شہر اور نئی آبادی کے قائم کرنے کی تجویز کی ہے۔ اور اس کے واسطے ایک بینک کھولا ہے۔ کہ جو کوئی اس مین روپے دے گا۔ اس کو بہت سود ملے گا۔ اس کے بعض مریدون کا بیان ہے کہ جس سود کا وعدہ دیا جاتا ہے۔ وہ سود تو مل جاتا ہے۔ لیکن اصل روپیہ کے ملنے کی کوئی امید نہین رہتی۔ پچھلے دنون سے وہ مرض فالج مین گرفتار ہے اس کا عقیدہ ہے۔ کہ بیماری اور موت شیطان کے غلبہ کا نتیجہ ہے۔ جب آدمی پر شیطان قابو پا جاتا ہے۔ تو وہ اس کو بیمار کر دیتا ہے۔ تعجب ہے اس عیسائیون کے نبی پر کہ وہ آپ ہی شیطان کے پنجے مین گرفتار ہو رہا ہے۔ حال مین جو اخبار اس کا آیا ہے۔ اس مین انجیل کے کسی فقرہ کے معنے اپنے مطلب کے مطابق کرنے کے واسطے اس نے یہ لکھا ہے۔ کہ یہ کتب بائیبل جو ہمارے ہاتھ مین ہین۔ یہ الہامی نہین۔ کیونکہ الہام ہمیشہ اصل زبان مین ہوا کرتا ہے اور ترجمہ کبھی الہامی نہین ہوتا۔ تعجب ہے کہ اس وقت اس کو یہ امر یاد نہ رہا۔ کہ انجیل خود اصل زبان مین موجود ہی نہین۔ اور اس الہامی زبان مین اس کا کوئی حصہ آج کل ملتا ہی نہین۔ سوائے اس فقرہ کے کہ ایلی ایلی لما سبقتنا۔ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا تو نے مجھے کیون چھوڑ دیا۔ آج کل کے محققین کے نزدیک تو یہ اناجیل سب غلط ہین اور ان مین قابل اعتبار صرف چند ایک فقرات ہین جن مین سے ایک فقرہ یہ بھی ہے۔ کہ تو مجھے نیک کیون کہتا ہے۔ یعنی مسیح نے خود نیک ہونے سے بھی انکار کیا۔ چہ جائیکہ دعوئی خدائی ہوتا۔

پگٹ۔ پگٹ جو مدعی مسیح ہے نے خدا ہونے کا ہے۔ اس کا پھر کوئی مفصل حال معلوم نہین ہوا۔ سوائے اس کے کہ ایک عورت جو اس کے مریدون مین سے تھی اور اس کے پاس رہتی تھی۔ اس کا بیٹا پیدا ہوا ہے۔ پگٹ کا اس عورت کے ساتھ نکاح نہ تھا۔ مگر وہ کہتا ہے۔ کہ یہ دنیا کے رسمی نکاح کیا شے ہین۔ یہ لڑکا جائز ولادت کا ہے اور دنیا کی نجات کے واسطے پیدا ہوا اور پیش خیمہ ہے۔ پگٹ اپنے مکان کی چار دیواری مین ہمیشہ بند رہتا ہے۔ کسی سے اس کی ملاقات نہین ہوتی۔ نہ اس کا کوئی اخبار نکلتا ہے نہ وہ لوگون کے خطوط کا جواب دیتا ہے۔ اس کے ولد الزنا بیٹے کے حالات یہ سبب سرکاری کارروائی کے افشاء ہوگئے +

کشتہ جات و اعمال شگفت و نشست

دلکلیس و عقد و قائم و حملان و اکسیر اجساد و اجسام وغیرہ وغیرہ کے متعلق ایک قلمی ہندی کتاب کہ جو ناقدر دانوں کے ہاتھوں سالہا سال کی بے احتیاطیوں کی وجہ سے بوسیدہ ہوگئی حسن اتفاق سے مشہور عالم جناب عمدۃ الحکماء حکیم منشی محمد عبد العزیز صاحب کامل لاہوری کو دستیاب ہوئی ہو چونکہ حکیم صاحب موصوف کو اس فن سے پوری دلچسپی ہے اور وہ اس کے اصطلاحات اچھی طرح سمجھتے ہیں اس لئے دو ایک نسخے اپنے تجربہ میں لائے جنکو درست اور اس کتاب کو ایسی ردی حالت میں دیکھکر سخت افسوس کیا۔ اس کتاب کے مصنف نامی گرامی و مشہور سنیاسی اور مسلمہ کیمیاگر باوا شام گیر صاحب ہیں کہ جنہوں نے اپنی تمام عمر سیاحی اور پہاڑوں کی مجاوری اور اکسیری بوٹیوں کی تلاش میں صرف کی ہے اور جن کا نام بچہ بچہ جانتا ہے اور جو کیمیاگری کے لئے ضرب المثل ہیں حکیم صاحب ممدوح نے صرف اس خیال سے کہ ایسے مشہور آدمی کی ایک صدی بھر کی سر توڑ محنت یوں ضائع ہو اور کوئی اس سے منفعت حاصل نہ کر سکے۔ اس کتاب کا سخت محنت اور اجرت زر کثیر دیکر ترجمہ طبع کرایا ہے۔ اس کتاب میں اعمال شمسی و قمری و حملان وغیرہ وغیرہ کے وہ وہ نسخہ جات درج ہیں کہ جو عمر کا بہت بڑا حصہ اور لاکھوں روپیہ صرف کرنے پر بھی حاصل ہونی ناممکن ہیں۔ آخیر میں حکیم صاحب ممدوح نے کمال دریادلی کے ساتھ چند ایک اپنے تجربہ و معمولہ نسخے بھی درج فرمادئے ہیں۔ ان سب خوبیوں پر قیمت علاوہ محصول صرف عہ ہے اور مینیجر کارخانہ مخزن الصحت کامل الحکمت مسجد طلائی لاہور سے ملسکتی ہے

رسالہ کشتہ جات

جس میں ہر ایک دہات اور اوپدہات وغیرہ وغیرہ کو صاف کرنے اور کشتہ کرنیکی نہایت آسان اور مجرب متعدد تراکیب درج ہونے کے علاوہ اس کے استعمال کے متعلق شرائط اور ہر ایک کشتے کو زندہ کرنے اور پہچاننے کے طریقے بھی شامل ہیں۔ اور ان کے کامل و ناقص ہونیکی شناخت پر بھی مفصل بحث ہے۔ اخیر میں چند مفید ادویات کے مدبر کرنے اور ان کے استعمال کی تراکیب بھی شامل ہیں۔ حجم ۸۲ صفحہ کی کتاب اور قیمت صرف ۸ر معہ محصولڈاک ۸ر

خواص قرآنی المسمے بہ فضائل فرقانی۔ اس کتاب میں قرآن شریف کی تمام سورتوں کے خواص و منافع و فضائل و اعداد و حروف و آیات وجائے نزول وغیرہ وغیرہ نہایت وضاحت کے ساتھ درج ہیں اس سے پیشتر کوئی کتاب اس شرح کی آج تک طبع نہیں ہوئی۔ ہر کلمہ گو کا فرض ہے کہ اسے حرز جان بناوے۔ کوئی مسلمان گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہیئے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک ۸ر۔ تینوں کتابوں کے خریدار کو محصولڈاک خرچ وی پی وغیرہ معاف

المشتہر

مینیجر کارخانہ مخزن الصحت کامل الحکمت مسجد طلائی لاہور

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانے اول ہی اول ہندوستان میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے کہ ہر دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے۔ بعد پسند جس کا دل چاہے قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی۔ یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھوں سے پانی بہنا۔ کمزوری بصارت۔ دہند۔ جالا۔ پہولا۔ شبکوری وغیرہ کو اس طرح رفع کرتا ہے جیسے آفتاب تاریکی کو اور قیمت صرف ۸ر

سنون و ندان۔ لو اب کسی کو امراض ڈاڑھ و دانت تکلیف نہیں دیسکتے کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ ڈاڑھ پھولی ہو یا مسوڑہ میں درد ہو یا خون آتا ہو دانت ہلتے ہوں۔ منہ میں سے بدبو آتی ہے دانت میں ایک دفعہ لگائی پھر مریض بلا چنگا ہو جاتا ہے چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہیں ہوتا اور دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہے ۸ر

سونے چاندی کی گولیاں۔ یہ دوا اسم بامسمے ہے جو جہان اپنی قوۃ کو فاتحہ دیکھے ہیں یا عمر کی ضعیفی نے قوی کو کمزور کر دیا ہے یا کثرت نے اعضا ڈھیلا بنا دیا ہے یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنایا ہے ذرا ہمارے ان حبوب کا استعمال فرمائیے۔ پھر دیکھتے ہیں کہ آپ کیونکر اپنی کمزوری کے شاکی ہو سکتے ہیں یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام پٹھوں پر کر دیتی ہیں پس کمزور کو آب حیات ہیں قیمت ساٹھ عدد حبوب عہ

المشتہر حکیم سرفراز حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلب گڈہ۔ ضلع دہلی

دفتر بدر سے خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے۔ سب خریداران کی خدمت میں التماس ہے کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کریں بعض لوگوں کی عادت ہے کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہیں مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط میں جلدی کر لکھ دیا لیتے ہیں کہ پیان کسی سے نہیں پڑھا جاتا اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئے جاتے ہیں۔ مینیجر

عمدہ۔ مضبوط خراس و بیلنہ آہنی مستریان مولا بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ خراس و بیلنہ بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب سے طلب کریں

نہایت ہی مفید اور ضروری کتابیں مؤلفہ ڈاکٹر محمد عبد الحکیم خان صاحب ایم۔ بی

(۱) **تفسیر القرآن بالقرآن** جسمیں تمام اخلاقی اور روحانی مسائل کی تفسیر قرآن مجید قصص کی تشریح احادیث صحیحہ اور تورات و انجیل مروجہ سے پیشگوئیوں کا اثبات واقعات و تواریخ معتبرہ سے۔ علمی نکات کا بیان علوم جدیدہ محققہ سے کیا گیا ہے تمام باطل قصوں کو چھوڑ دیا گیا اور تمام اعتراضوں کا رد محققانہ طور پر کیا گیا ہے حضرۃ مسیح الزمان علیہ السلام کے الفاظ اس تفسیر کی نسبت یہ ہیں نہایت عمدہ ہے شیریں بیان ہے۔ نکات قرآنی خوب بیان کئے ہیں دل سے نکلی اور دلوں پر اثر کرنیوالی ہے۔ قیمت بلا جلد ۸ر مجلد ۸ر

(۲) **حمائل التفسیر** یعنی تفسیر القرآن بالقرآن حمائل کیساتھ سورۃ میں تمام ترجمہ اور مضامین دی ہیں طبع ثانی کی وجہ سے بہت سے نوٹ اور نکات زیادہ کئے گئے ہیں قیمت بلا جلد عہ مجلد ۸ر

(۳) **تفسیر القرآن بالقرآن انگریزی** طبع ثالث کی وجہ سے اصل تفسیر القرآن بالقرآن کی نسبت بعض نوٹ اور نکات زیادہ ہیں۔ قیمت مجلد عہ

(۴) **تذکرۃ القرآن** بابت ۱۸۹۹ء و سنہ ۱۹۰۰ء۔ قرآنی مضامین پر مبسوط بحث قیمت فیسال ۸ر مجلد عہ

(۵) **تفسیر سورہ فاتحہ و پارہ الم** قیمت ۸ر (۶) **تفسیر پارہ عم** قیمت ۸ر

(۷) **مفتاح القرآن** صرف و نحو کا عجیب غریب رسالہ ہے جسکو معمولی اردو خوان ایک مہینہ میں یاد کر کے قرآن مجید بامعنی پڑھ سکتے ہیں قیمت ۸ر (۸) **مفتاح العرب** اس کے ذریعہ سے معمولی اردو خوان عربی صرف و نحو پر دو مہینہ میں حاوی اور مشتاق ہو سکتا ہے قیمت ۸ر

(۹) **جامع العلوم** یعنی میڈیکل سائکلوپیڈیا اردو۔ یہ حقیقت میں علم ڈاکٹری و طب کا پورا کتب خانہ ہے جسمیں (۱) علم الادویہ (۲) اقسام الادویہ نظامہائے جسمانی (۳) علم دواسازی (۴) علم تشریح الامراض (۵) علم طب (۶) علم امراض النسوان (۷) علم امراض الصبیان (۸) جنرل سرجری یعنی جراحی عام (۹) آئی سرجری یعنی جراحی چشم (۱۰) مائی ڈ سرجری یعنی جراحی دقیقہ (۱۱) علم قابلہ (۱۲) علم تشریح (۱۳) علم اسرار الاعضاء (۱۴) علم حفظ صحت (۱۵) پریکٹیکل کیمسٹری (۱۶) طب متعلقہ عدالت (۱۷) علم سمیات پر کامل بحث ہے کل قیمت عہ مجلد ۸ر علاوہ محصولڈاک (۱۰) **میڈیکل سائکلوپیڈیا انگریزی** زیر طبع ہے قیمت ۸ر مجلد ۸ر (۱۱) **مفید عام**۔ علم طب اور ڈاکٹری کی کامل لغت ہے طبع ثانی میں مرض کے ساتھ اس کی علامات تشخیص اسباب تشریح اور ترتیب کامل طور پر درج کر دیگئی ہے پہلے کی نسبت مضمون قریباً دو چند ہو گیا ہے قیمت ۸ر

(۱۲) **تشخیص الامراض**۔ اسمیں تمام امراض طبی و جراحی کی تشخیص و تشریح بہترتیب نعت درج ہے قیمت ۸ر (۱۳) **رسالہ اعضائے مخصوصہ** اسمیں اعضائے مخصوصہ کے متعلق تمام بیماریوں اور کمزوریوں کے علاج اور تمام ادویہ کا ذکر کامل طور پر درج ہے قیمت ۸ر (۱۴) **مفید النساء و الصبیان** اسمیں ان تمام دکھوں کا علاج ہے جو زچہ اور بچہ کو پیش آجاتی یا نادان دائیوں کے ہاتھ سے اٹھانے پڑتے ہیں قیمت ۸ر (۱۵) **الذکر الحکیم نمبر ۱**۔ اس میں خوابوں کی سچی فلاسفی اور امام الوقت کا ذکر ہے قیمت ۸ر (۱۶) **الذکر الحکیم نمبر ۲**۔ یہ سورۃ فاتحہ کی مبسوط تفسیر ہے

یہ کتب پتہ ذیل پر ملسکتی ہیں

فتح محمد خان مینیجر مطبع عزیزی مقام تاوڑی ضلع کرنال

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پرو پرائیٹر کے لئے چھاپا گیا۔